صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 3 مارچ 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 3 مارچ 2016ء 23 جمادی الاول 1437 ہجری 3۔امان 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 52

مومن اور بزدلی

موت اس کی رہ میں گر تمہیں منظور ہی نہیں
کہہ دو کہ عشق کا ہمیں مقدور ہی نہیں
کیوں جرم نقض عہد کے ہوں مرتکب جناب
جب آپ عہد کرنے پہ مجبور ہی نہیں
مومن تو جانتے ہی نہیں بزدلی ہے کیا
اس قوم میں فرار کا دستور ہی نہیں

(حضرت مصلح موعود)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اگر تمہاری زندگی اور تمہاری موت اور تمہاری ہر ایک حرکت اور تمہاری نرمی اور گرمی محض خدا کے لئے ہو جائے گی اور ہر ایک تلخی اور مصیبت کے وقت تم خدا کا امتحان نہیں کرو گے اور تعلق کو نہیں توڑو گے بلکہ آگے قدم بڑھاؤ گے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک خاص قوم ہو جاؤ گے۔ تم بھی انسان ہو جیسا کہ میں انسان ہوں۔ اور وہی میرا خدا تمہارا خدا ہے۔ پس اپنی پاک قوتوں کو ضائع مت کرو۔ اگر تم پورے طور پر خدا کی طرف جھکو گے تو دیکھو میں خدا کی منشاء کے موافق تمہیں کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک قوم برگزیدہ ہو جاؤ گے۔ خدا کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ۔ اور اس کی توحید کا اقرار نہ صرف زبان سے بلکہ عملی طور پر کرو تا خدا بھی عملی طور پر اپنا لطف و احسان تم پر ظاہر کرے۔ کینہ وری سے پرہیز کرو۔ اور بنی نوع سے سچی ہمدردی کے ساتھ پیش آؤ۔ ہر ایک راہ نیکی کی اختیار کرو۔ نہ معلوم کس راہ سے تم قبول کئے جاؤ۔...... پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے۔...... وہ سب لوگ جو اخیر تک صبر کریں گے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے۔ اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دنیا ان سے سخت کراہت کے ساتھ پیش آئے گی۔ وہ آخر فتحیاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے۔ (الفضل 23۔اپریل 2005ء)

پریس ریلیز

کوٹ عبدالمالک میں مذہبی منافرت کی بنا پر احمدی نوجوان قمر الضیاء کو راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا

ایک طویل عرصہ سے جماعت احمدیہ کے خلاف نفرت انگیز مہم چلائی جا رہی ہے: ترجمان جماعت احمدیہ

مورخہ یکم مارچ 2016ء کو مذہبی منافرت کی بنا پر کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ میں احمدی نوجوان قمر الضیاء کو چھریوں کے وار کر کے گھر کے باہر قتل کر دیا گیا۔ وہ دوپہر کے وقت اپنے بچوں کو سکول سے واپس لے کر گھر پہنچے ہی تھے کہ 2۔افراد نے ان پر چھریوں سے حملہ کر دیا۔ زخموں کی تاب نہ لا کر وہ موقع پر جاں بحق ہو گئے۔ انہوں نے والد، اہلیہ اور تین بچوں کو سوگوار چھوڑا ہے۔ سب سے بڑے بیٹے کی عمر صرف 8 سال جبکہ چھوٹی بیٹی صرف 2 سال کی ہے۔ اپنے گھر کے ساتھ ان کی ایک موبائل شاپ تھی۔ وہ احمدی ہونے کی بنا پر طویل عرصہ سے مخالفانہ حالات کا شکار تھے۔ 2012ء میں جماعت احمدیہ کے مخالفین نے انہیں ہراساں کیا تھا جس کے متعلق انہوں نے اگست 2012ء کو تھانہ فیکٹری ایریا میں درخواست دی تھی۔ مخالفانہ حالات کی بنا پر وہ کچھ عرصہ کے لئے اپنا گھر چھوڑنے پر مجبور ہو گئے تھے۔ پولیس نے مذہبی انتہا پسندوں کے دباؤ پر ان کے گھر کے دروازے پر لکھے ان کے والد کے نام ”محمد علی“ پر رنگ پھیر دیا تھا اور ان کی دکان سے ماشاء اللہ جیسے کلمات ہٹا دئے تھے۔ جبکہ ایک اور واقعہ میں 26 جنوری 2014ء کو مخالفین نے انہیں تشدد کا نشانہ بھی بنایا۔

ترجمان جماعت احمدیہ پاکستان مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے اس افسوسناک واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں احمدیوں کے خلاف بے بنیاد اور شر انگیز پراپیگنڈہ مسلسل جاری ہے۔ جو اس طرح کے افسوسناک واقعات کی ایک بنیادی وجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل ایکشن پلان کے تحت اعلان کیا گیا تھا کہ نفرت پھیلانے والوں کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے گی۔ مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ جماعت احمدیہ کے خلاف نفرت پھیلانے والے عناصر نہ صرف آزاد ہیں بلکہ مسلسل اپنا شر انگیز پراپیگنڈہ بلا خوف جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قمر ضیاء کا دن دیہاڑے قتل مظلوم پاکستانی احمدیوں کو تحفظ فراہم کرنے میں سرکاری انتظامیہ کی ناکامی کی ایک واضح مثال ہے جہاں کھلے عام ایک احمدی کو اس کے گھر کے دروازے پر قتل کر دیا گیا ہے۔ اگر علاقے میں قمر الضیاء کے خلاف نفرت انگیز مہم چلانے والوں سے قانون کے مطابق نمٹا جاتا تو ایک قیمتی انسانی جان بچائی جا سکتی تھی۔ ترجمان نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ قمر ضیاء کے قاتلوں کو فوری گرفتار کر کے قانون کے مطابق سزا دی جائے۔

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 130 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم و بیش 25 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مَد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

یوم تحریک جدید

امراء و صدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں کا پہلا یوم تحریک جدید مورخہ 8/اپریل 2016ء بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام فرمائیں جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

خطبہ جمعہ 29 جنوری 2016ء

س: حضور انور نے خطبہ کا آغاز کس مضمون سے کیا؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ مخفی ہے مگر وہ اپنی قدرتوں سے پہچانا جاتا اور دعا کے ذریعہ سے اس کی ہستی کا پتا لگتا ہے۔ جب مشکلات میں انسان بالکل عاجز رہ جاتا ہے اور نہیں جانتا کہ اب کیا کرنا چاہئے۔ اس وقت دعا کے ذریعہ سے مشکلات حل ہو سکتی ہیں۔

س: حضور انور نے رفقاء حضرت مسیح موعود کے بارہ میں کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود کے رفقاء کو آپ کی صحبت کی وجہ سے دعا پر ایسا یقین اور ایمان تھا کہ غیروں پر بھی ان کی دھاک تھی اور غیر بھی سمجھتے تھے کہ ان کی دعائیں بڑی قبول ہوتی ہیں۔

س: دعا پر یقین کے حوالہ سے حضرت منشی اروڑے خاں صاحب کا کون سا واقعہ بیان فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! ایک دفعہ حضرت منشی اروڑے خان صاحب نے مجسٹریٹ سے کہا کہ میں قادیان جانا چاہتا ہوں مجھے چھٹی دے دیں۔ اس نے انکار کر دیا اور کہنے لگا کام بہت ہے اس وقت آپ کو چھٹی نہیں دی جا سکتی۔ منشی صاحب کہنے لگے بہت اچھا۔ آپ چھٹی نہ دیں لیکن میں آج سے بددعا میں لگ جاتا ہوں۔ کام جو آپ کہنا چاہتے ہیں وہ کام کبھی نہ سنورے۔ مجسٹریٹ کو کوئی ایسا نقصان پہنچا کہ وہ سخت ڈر گیا اور اس کے بعد مجسٹریٹ پہ یہ اثر ہوا کہ جب بھی ہفتے کا دن آتا تھا وہ عدالت والوں سے کہتا کہ آج کام ذرا جلدی بند کر دینا کیونکہ منشی اروڑے خان صاحب کی گاڑی کا وقت نکل جائے گا۔

س: حضرت مولوی خان ملک صاحب کے کس واقعے کا ذکر فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مولوی خان ملک صاحب کہیں سے حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کے متعلق خبر سن کر قادیان آئے اور آپ کی باتیں سن کر ایمان لے آئے۔ واپسی پر جب وہ لاہور پہنچے تو انہوں نے ارادہ کیا کہ مولوی غلام احمد صاحب سے ملتے چلیں جو شاہی مسجد میں درس دیتے تھے اور وہ مولوی خان ملک صاحب کے شاگرد رہ چکے تھے۔ تو ایسے سعید فطرت لوگ تھے جو جاتے تھے اور حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل ہوتے تھے ان کو کوئی علم پہ زعم نہیں تھا۔

س: خطبہ جمعہ میں حضرت مسیح موعود کی قبولیت دعا کا کون سا واقعہ بیان ہوا ہے؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں ایک عرب آیا۔ حضرت مسیح موعود سے کہا میں نے سنا تھا کہ آپ نے مامور ہونے کا دعویٰ کیا ہے اس لئے آیا تھا۔ بعض لوگوں نے کئی دن کی دعوت الی اللہ کے بعد حضرت مسیح موعود سے عرض کیا۔ یہ بڑا جوشیلا ہے۔ اسے صداقت کی طلب معلوم ہوتی ہے۔ اس کے لئے دعا کی جائے۔ آپ نے دعا کی اور آپ کو بتایا گیا کہ اسے ہدایت نصیب ہو جائے گی۔ خدا کی قدرت اسی رات اسے کسی بات سے ایسا اثر ہوا کہ صبح اس نے بیعت کر لی اور پھر چلا گیا۔ اور حج کے موقع پر کئی قافلوں کو اس نے دعوت الی اللہ کی۔ ایک قافلے والے اسے مار مار کر بیہوش کر دیتے تو وہ ہوش آنے پر دوسرے قافلے کے پاس چلا جاتا اور دعوت الی اللہ کرتا۔

س: حضور انور نے امریکہ میں بسنے والے احمدیوں کو کیا نصائح فرمائی ہیں؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ اب بھی میں دیکھتا ہوں کہ جماعت کی ترقی یورپین ملکوں کی نسبت امریکہ میں سب سے زیادہ ہو رہی ہے۔ بعض یورپین ممالک میں بھی احمدیت پھیل رہی ہے اور وہ بھی مغربی علاقے میں ہی ہیں مگر امریکہ میں ترقی کے زیادہ آثار پائے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ حضرت مصلح موعود نے جس امید کا اظہار کیا ہے وہ حقیقت بن جائے۔ ویسے بھی ایک زمانے میں بہت احمدی ہوئے تھے امریکہ میں اور بڑی مضبوطی سے احمدیت پہ قائم رہے لیکن بہت سے ان میں سے ایسے ہیں جن کی آگے نسلیں جو ہیں وہ احمدیت پر قائم نہیں رہ سکیں۔ دنیاداری کی وجہ سے یا رابطوں میں کمی کی وجہ سے یا اور وجوہات تھیں اس کیلئے بھی جماعت امریکہ کو کوشش کرنی چاہئے۔

س: خطبہ جمعہ میں تربیت اولاد کی بابت کیا بیان ہوا ہے؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ صحیح تربیت کا طریق وہی ہے جو اسے کھیل کود سکھائے۔ یعنی کھیلتے کودتے ہی تربیت ہو جائے۔ پہلے تو جب بچہ بہت چھوٹا ہو اس کے ساتھ کہانیوں کے ذریعہ تربیت ضروری ہوتی ہے۔ بڑے آدمی کیلئے خالی وعظ کافی ہوتا ہے لیکن بچپن میں دلچسپی قائم رکھنے کے لئے کہانیاں ضروری ہوتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود ہمیں انبیاء کی کہانیاں سنایا کرتے تھے جو سچے واقعات تھے۔ پھر جب وہ ذرا ترقی کرے تو اس کے لئے تعلیم و تربیت کی بہترین چیزیں کھیلیں ہیں۔ کتابوں کے ساتھ جن چیزوں کا علم دیا جاتا ہے کھیلوں سے عملی طور پر وہی تعلیم دی جاتی ہے۔ والدین کو بھی بچوں کو وقت دینا چاہئے۔ ان کے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھیں ان کی صحیح تربیت کریں ان کو اپنے ساتھ جوڑیں تو یقیناً بہت سے تربیت کے مسائل حل ہو جائیں جس کی ماں باپ کو شکایت رہتی ہے۔ آجکل تو ماں باپ اس بات سے بچنے کیلئے کہ بچے شور نہ کریں اور علیحدہ بیٹھے رہیں یا ان کے ہاتھوں میں آئی پیڈ پکڑا دیتے ہیں یا کمپیوٹر پہ بٹھا دیتے ہیں یا ٹی وی پہ بٹھا دیتے ہیں اور وہاں اگر تو اچھی کہانیاں کوئی آ رہی ہوں تو ٹھیک نہیں تو بعض دفعہ صرف وقت ضائع ہو رہا ہوتا ہے اور چھوٹے بچوں کو تو ویسے بھی ان پہ نہیں بٹھانا چاہئے کیونکہ بعض دفعہ صحت پر برے اثرات پیدا ہوتے ہیں۔

س: آنحضرت ﷺ نے دوستی کا کیا نقشہ کھینچا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ! رسول کریم ﷺ نے دوستی کا نقشہ کیا خوب کھینچا ہے۔ فرمایا کہ اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ پس اصل مطلب یہ نہیں کہ اپنے دوست کی ہر حال میں مدد کرو اور اس کی مرضی کے مطابق چلو بلکہ اصل دوستی یہ ہے کہ دوست کے فائدے کیلئے اس کے خلاف بھی چلنا پڑے تو چلو۔ اگر ایسا نہیں کرتے تو اسے تباہ کرتے ہو یا اسے نقصان پہنچاتے ہو۔

س: ذکر الٰہی کی بابت حضرت مسیح موعود کون سا مقولہ سنایا کرتے تھے؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ! حضرت مسیح موعود کسی بزرگ کا یہ مقولہ سناتے تھے کہ "دست درکار و دل بایار"۔ یعنی انسان کے ہاتھ تو کاموں میں مشغول ہونے چاہئیں لیکن اس کا دل اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہونا چاہئے۔ اسی طرح ایک بزرگ کے متعلق مشہور ہے کہ ان سے کسی نے پوچھا کہ میں کتنی دفعہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کروں۔ انہوں نے کہا کہ محبوب کا نام لینا اور پھر گن گن کر۔ بعض اوقات عادت کے لئے معین کرنا بھی مفید ہوتا ہے۔

س: ایک احمدی کا کیا مطمح نظر ہونا چاہئے؟

ج: دین کی باتوں کو غور سے سننا انہیں یاد رکھنے کی کوشش کرنا اور پھر اس پر عمل کرنا یہ ایک احمدی کا مطمح نظر ہونا چاہئے۔

س: آنحضرت ﷺ نے کن دو کلمات کی بابت فرمایا ہے کہ یہ رحمان کو بہت پیارے ہیں؟

ج: رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ! دو کلمے ایسے ہیں کہ رحمان کو بہت پیارے ہیں۔ زبان پر بڑے ہلکے ہیں۔ لیکن قیامت کے دن جب اعمال کا وزن کا سوال آئے گا تو وہ بڑے بھاری ثابت ہوں گے اور وہ ہیں کہ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آخر پر کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! اصل چیز یہی ہے کہ ہم سنجیدگی سے اللہ تعالیٰ کے احکام پر غور کریں اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے جو جہاں ہمارے اندر قوت عملیہ پیدا کرے اور خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا بنائے وہاں ہم ایسی تسبیح و تحمید کرنے والے ہوں جو ہماری روح کو بلندیوں پر لے جائے اور ہمیں خدا تعالیٰ کا قرب مل جائے۔

☆☆☆☆☆

چرچ آف سائنٹولوجی بیلجیئم میں جماعت احمدیہ کے پروگرام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے چرچ آف سائنٹولوجی کی طرف سے بمقام برسلز جماعت احمدیہ کے تعارف پر مشتمل ایک پروگرام 3 ستمبر 2015ء کو منعقد کیا گیا۔ اس چرچ نے جماعت احمدیہ کو خود دعوت دی کہ افراد جماعت آ کر دین حق کا تعارف کروائیں۔

پروگرام میں سب سے پہلے لجنہ اماء اللہ بیلجیئم نے ایک presentation دی جس میں انہوں نے دین میں عورت کے مقام پر روشنی ڈالی۔ اس کے علاوہ انہوں نے بتایا کہ جماعت احمدیہ کی خواتین دنیا کی فلاح و بہبود اور Integration کے سلسلہ میں کیا کام کر رہی ہیں۔

اس کے بعد جماعت احمدیہ کے تعارف پر مشتمل فرنچ زبان میں ایک ویڈیو دکھائی گئی۔ بعد ازاں مکرم اسد مجیب صاحب مربی سلسلہ نے جماعت احمدیہ کے تعارف پر مشتمل تقریر کی اور تصاویر کے ساتھ حاضرین کو جماعت کی کاوشوں سے آگاہ کیا اور حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے۔

مراکش سے تعلق رکھنے والے ایک مسلمان صحافی اور مصنف نے اس بات کا اظہار کیا کہ جس دین کا پرچار جماعت احمدیہ کر رہی ہے اسی دین کو سکولوں میں بھی پڑھانا چاہئے۔

کیتھولک چرچ کے ایک نمائندہ نے بھی جماعت احمدیہ کی مساعی کی تعریف کی اور کہا کہ جماعت احمدیہ کو زیادہ میڈیا میں آنا چاہئے۔

پروگرام کے آخر پر مہمانوں کو دو کتب World Crisis and the Pathway to Peace اور Life of Muhammad (saw) تحفۃً دی گئیں۔

اس پروگرام میں 25 غیر از جماعت احباب و خواتین شامل ہوئے۔ 25 لجنہ اور 15 خدام نے بھی اس پروگرام میں شرکت کی۔

میڈیا کوریج کے سلسلہ میں Eurotimes Belgium کے نمائندگان موجود تھے۔

☆..................☆..................☆

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب۔ شکاگو

جماعتی عہدیداروں کا انتخاب اور ذمہ داریاں

میں اس بات کا آغاز حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی ایک ہدایت سے کرتا ہوں اور پھر آپ کی باقی ہدایات کو اس مضمون کی زینت بناؤں گا۔ آپ نے 5دسمبر 2003ء کے خطبہ جمعہ میں عہدیداران کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

’’جماعت احمدیہ کا نظام ایک ایسا نظام ہے جو بچپن سے لے کر مرنے تک ہر احمدی کو ایک پیار اور محبت کی لڑی میں پرو کر رکھتا ہے۔‘‘

اس مضمون کو جاری رکھتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

’’حضرت مصلح موعود کی دور رس نظر نے ذیلی تنظیموں کا قیام کیا تھا اور یہ آپ کا ایک بہت بڑا احسان ہے جماعت پر اور اسی وجہ سے جیسا کہ میں نے کہا، ابتداء ہی سے جماعت کے ہر بچہ کے ذہن میں جماعتی نظام کا ایک تقدس اور احترام پیدا ہو جاتا ہے اور اسی احترام اور تقدس کے تحت وہ پروان چڑھتا ہے۔‘‘

عہدیداران کے انتخاب میں قرآنی اصول

سورۃ النساء کی آیت 59 میں اللہ تعالیٰ نے انتخاب کے لئے جو اصول مقرر فرمایا ہے اس کی تشریح کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ 31دسمبر 2004ء میں فرمایا:

’’پہلی بات تو یہ ہے کہ عہدے دار چننے والوں کو فرمایا کہ عہدے ان کو دو، ان لوگوں کو منتخب کرو جو اس کے اہل ہوں اس قابل ہوں کہ جس کام کے لئے انہیں منتخب کر رہے ہو وہ اس کو کر سکیں، وقت دے سکیں، یہ نہیں کہ چونکہ تمہارے تعلقات ہیں اس لئے ضرور اس عہدے کے لئے اس کو منتخب کرنا ہے یا ضرور اسی کو اس عہدے کے لئے ووٹ دینا ہے، اس میں ایک بہت بڑی ذمہ داری چناؤ کرنے والوں پر، منتخب کرنے والوں پر ڈالی گئی ہے اس لئے جو ووٹ دینے کے جماعتی قواعد کے تحت حقدار ہیں، ہر ممبر تو ووٹ نہیں دیتا، تو جو بھی ووٹ دینے کا حقدار ہے ان کو ہمیشہ دعا کر کے فیصلہ کرنا چاہئے کہ جو بہتر ہو اس کو ووٹ دے سکے۔‘‘

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

’’یہاں ضمناً یہ بھی بتا دوں کہ بعض دفعہ بعض افراد پر کسی وجہ سے پابندی لگی ہوتی ہے کہ وہ انتخاب میں حصہ نہیں لے سکتے اس لئے اس بارے میں ضد نہیں کرنی چاہئے کیونکہ ہمارے نزدیک فلاں شخص ہی اس کام کے لئے موزوں تھا یا موزوں ہے۔ اس لئے اسی کو ہم نے ووٹ دینا تھا۔ اور اس کی اجازت دی جائے ورنہ ہم انتخاب میں شامل نہیں ہوتے۔ یہ غلط طریق ہے۔ اطاعت کا تقاضا یہ ہے اور نظام جماعت کے احترام کا تقاضا یہ ہے کہ اگر کوئی فیصلہ ہو گیا ہے کہ کسی شخص کو حصہ لینے کی اجازت نہیں ہے تو پھر اس بارے میں اصرار نہیں کرنا چاہئے۔‘‘

اسی خطبہ جمعہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مزید نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

’’یہ بھی ذہن میں رہے، منتخب کرنے والوں کے اور جو منتخب ہو رہے ہیں ان کے بھی، بعض دفعہ لمبا عرصہ کر کے بعض ذہنوں میں باتیں آ جاتی ہیں کہ کوئی عہدہ جماعت میں کسی کا پیدائشی حق نہیں ہے، کوئی مستقل حق نہیں ہے۔ اس لئے جو خدمت کا موقع ملتا ہے وہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ کا فضل ہو تو اللہ تعالیٰ خود ہی خدمت کا موقع دے دیتا ہے۔ خود کبھی خواہش نہیں کرنی۔ اس لئے اشارۃً بھی کبھی کسی قسم کا یہ اظہار نہیں ہونا چاہئے کہ مجھے عہدیدار بناؤ۔ نہ کسی کے دوست یا عزیز کو یہ حق حاصل ہے کہ کسی شخص کے حق میں ہلکا سا بھی اشارۃً یا کنایۃً اظہار کرے کہ اس کو ووٹ دیا جائے۔ اگر نظام جماعت کو پتہ چل جاتا ہے تو پھر جس کے حق میں پہلے پراپیگنڈہ کیا گیا ہے اس کو بھی اور جو پراپیگنڈہ کرنے والا ہے یا جس نے کوئی بات کسی کے لئے کہی ہو انتخابات سے پہلے، اس کو بھی انتخابات میں شامل ہونے سے روکا جا سکتا ہے۔ اس حق سے محروم کیا جا سکتا ہے اور کر بھی دیا جاتا ہے۔ اس لئے یہ جو جماعت کے انتخاب ہیں ان کو خالصۃً اللہ تعالیٰ کے لئے خدمت گزاروں کی ٹیم چننے والا تصور کر کے انتخاب کرنا چاہئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے منتخب عہدیداران کی ذمہ داری بھی لگائی ہے کہ تمہیں جب منتخب کر لیا جائے تو پھر اس کو قومی امانت سمجھو۔ اس امانت کا حق ادا کرو۔ اپنی پوری استعدادوں کے ساتھ اس ذمہ داری کو نبھاؤ۔ اپنے وقت میں سے بھی اس ذمہ داری کے لئے وقت دو۔ جماعتی ترقی کے لئے نئے نئے راستے تلاش کرو۔ اور تمہارے فیصلے انصاف اور عدل کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہونے چاہئیں۔ کبھی تمہاری ذاتی انا، رشتہ داریاں یا دوستیوں کا پاس انصاف سے دور لے جانے والا نہ ہو۔ کبھی کسی عہدیدار کے دل میں یہ خیال نہ آئے کہ فلاں شخص نے مجھے ووٹ نہیں دیا تھا۔ یا فلاں کا نام میرے مقابلے کے لئے پیش ہوا تھا اس لئے مجھے کبھی موقع ملا، کبھی کسی معاملے میں تو اس کو بھی تنگ کروں گا۔ یہ مومنانہ شان نہیں ہے بلکہ انتہائی گری ہوئی حرکت ہے۔‘‘

اسی طرح حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 5دسمبر 2003ء میں فرمایا تھا:

’’پھر انتخاب بھی ہوتے ہیں، عہدے بدلتے بھی رہتے ہیں تو ہر ایک کو اپنے ذہن میں یہ سوچ رکھنی چاہئے کہ جب بھی وہ عہدیدار بنیں گے وہ ایک خادم کے طور پر خدمت کرنے کے لئے بنیں گے، بعض دفعہ یہ ہوتا ہے کہ عہدیدار بدلے بھی جاتے ہیں، خلیفہ وقت خود بھی اپنی مرضی سے بعض عہدوں کو تبدیل کر دیتے ہیں، تو بہرحال نئے آنے والے شامل ہوتے ہیں اور نئے آنے والوں کو بھی یہی سوچ ہونی چاہئے اور اگر بنیادی ٹریننگ ہو گی تو اس سوچ کے ساتھ جو عہدہ ملے گا تو ان کو کام کرنے کی سہولت بھی رہے گی۔‘‘

اس تمام تحریر میں جو حضور نے نصائح دی ہیں ان کا خلاصہ یہ بنا۔

1۔ ووٹ ایک امانت ہے۔ 2۔ ووٹ اس شخص کو دو جو اس کا اہل ہو۔ 3۔ کسی رشتہ داری یا دوستی اور تعلقات کی بنیاد پر ووٹ نہ دیا جائے۔ 4۔ ووٹ دینے کے لئے دعا کر کے فیصلہ کرو۔ 5۔ کسی کے حق میں پروپیگنڈا نہ کیا جائے۔ 6۔ عہدہ کسی کا پیدائشی حق نہیں ہے یہ سعادت ہے جسے ملے۔ 7۔ خدمت کے جذبہ سے عہدہ پر کام کرنا چاہئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ میں نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

’’پھر عہدے کی خواہش کرنا ہے، پہلے بھی میں نے کہا کہ یہ ایک ایسی بات ہے جو جماعت میں بڑی معیوب سمجھی جاتی ہے اور اس شخص کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے جو اس بارے میں کوشش کرتا ہے۔......

اس کے علاوہ عہدیداران کے متعلق بعض عمومی باتیں بھی ہیں جن کا میں ذکر کر دیتا ہوں۔ اللہ کے فضل سے جماعت میں عموماً عہدے کی خواہش کا اظہار کوئی نہیں کرتا اور جب عہدہ مل جاتا ہے تو خوف پیدا ہوتا ہے کہ میں ادا بھی کر سکتا ہوں یا نہیں۔ لیکن بعض سرپھرے بھی ہوتے ہیں۔ خط لکھ دیتے ہیں کہ ہمارے ضلع میں صحیح کام نہیں ہو رہا۔ لکھنے والا لکھتا ہے کہ گو میں جانتا ہوں کہ عہدے کی خواہش کرنا مناسب نہیں لیکن پھر بھی میں سمجھتا ہوں کہ اگر میرے سپرد امارت یا فلاں عہدہ کر دیا جائے تو میں چھ مہینے یا سال میں اصلاح کر سکتا ہوں۔ تبدیلیاں پیدا کر دوں گا۔ تو بعض تو ایسے سرپھرے ہوتے ہیں جو کھل کر لکھ دیتے ہیں اور بعض بڑی ہوشیاری سے یہی مدعا بیان کر رہے ہوتے ہیں۔ تو ان پر میں یہ واضح کر دوں کہ ہمارے نظام میں، جماعت احمدیہ کے نظام میں اگر کسی انتخاب کے وقت کسی کا نام پیش ہو جائے تو وہ اپنے آپ کو ووٹ دینے کا حق بھی نہیں رکھتا۔ اپنے آپ کو ووٹ دینا بھی اس بات کا اظہار ہے کہ میں اس عہدے کے حقدار ہوں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس ضمن میں حضرت مصلح موعود کا یہ حوالہ بھی پیش فرمایا:

’’بعض لوگوں کو یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ اس قسم کے عہدے لینے کے لئے مجالس میں شامل ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ لعنت ہوتے ہیں اپنی قوم کے لئے اور لعنت ہوتے ہیں اپنے نفس کے لئے۔

حضرت مصلح موعود اس ضمن میں مزید فرماتے ہیں:

’’کارکنوں کو چاہئے کہ تندہی سے کام کریں۔ یہ خواہش کہ ہمارا نام و نمود ہو ایسا خیال ہے جو خراب کرتا ہے۔ اس خیال کے ماتحت بہت لوگ خراب ہو گئے ہیں، ہوتے ہیں ہوتے رہیں گے۔ تم اللہ سے ڈرو اور اسی سے خوف کرو اور اس بات کو مدنظر رکھو کہ اس کا کام کر کے اس سے انعام کے طالب ہو ......اور لوگوں سے مدح اور تعریف نہ چاہو۔ اللہ تعالیٰ ہمارے کاموں میں للّٰہیت پیدا کرے۔ اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے اور مجھ پر بھی رحم کرے۔ آمین‘‘

اس ساری تفصیل کا خلاصہ یہ نکلا:

1۔ انسان عہدے کی خواہش نہ کرے۔

2۔ انتخاب کے وقت اگر کسی کا نام پیش ہوتا ہے تو وہ خود اپنے آپ کو ووٹ بھی نہیں دے سکتا۔

3۔ عہدے کی خواہش اور نام و نمود کی خواہش، ریاکاری کے کے زمرے میں آ جاتی ہے۔ ایسے لوگوں کی پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد نہیں ہوتی اور ان کاموں میں برکت نہیں پڑتی۔

ان تمام امور کی روشنی میں جماعت احمدیہ میں عہدیداران کو منتخب کرنے کے لئے چند عمومی قواعد ذیل میں درج ہیں۔ مقامی اور ملکی سطح پر انتخابات کے تفصیلی قواعد جاننے کیلئے ملاحظہ ہوں قواعد نمبر 215 تا 290

عمومی قواعد

قاعدہ نمبر 221:

یہ بات ذہن نشین رہنی چاہئے کہ تمام عہدیداران:

(الف) داڑھی رکھتے ہوں۔ استثنائی صورت میں (داڑھی نہ رکھنے والے کا بھی انتخاب ہو سکتا ہے لیکن) اس کی اجازت حضرت خلیفۃ المسیح سے لینا ضروری ہوگا۔

(ب) معروف طور پر متقی ہوں۔

قاعدہ نمبر 222:

(الف) درج ذیل افراد کسی بھی جماعتی انتخاب میں ووٹ دینے کے اہل نہ ہوں گے۔

ایسا شخص جو لازمی چندہ جات کا نادہندہ ہو۔

ایسا شخص جس کی عمر 18 سال سے کم ہو۔

ایسے افراد جن کے خلاف نظام جماعت نے تعزیری کارروائی کی ہو۔

نوٹ: ایسے زیر تعزیر افراد کو حضرت خلیفۃ المسیح کی طرف سے معاف کئے جانے کے بعد تین سال کا عرصہ گزرنے پر دوبارہ الیکشن میں حصہ لینے کی اجازت ہوگی۔

ایسے عہدیداران جنہیں نظام جماعت نے بوجوہ معطل کر دیا ہو (معطلی کے عرصہ کے دوران)

(ب) ایسے بقایا داران/نادہندگان، جو انتخاب کی تاریخ کے اعلان کے بعد اپنا چندہ ادا کریں وہ اس انتخاب میں حصہ نہیں لے سکتے محض

انتخاب میں حصہ لینے کی خاطر چندے کی ادائیگی کی سختی سے حوصلہ شکنی کی جانی چاہئے۔

(ج) ایک نومبائع اپنی بیعت کے ایک سال کے بعد انتخاب میں حصہ لینے کا حقدار ہوگا۔ بشرطیکہ وہ قواعد وضوابط میں دی گئی تمام دوسری شرائط پوری کرتا ہو۔

نوٹ نمبر1:۔ چندہ ادا کرنے والے ممبر سے مراد ایسا شخص ہے جو چھ ماہ یا اس سے زائد کے لازمی چندہ جات کا بقایا دار نہ ہو، اس شرط سے وہ افراد مستثنیٰ ہیں جنہوں نے مرکز سے بقایا جات کی بالاقساط ادائیگی یا رعایتی شرح سے چندہ کی ادائیگی کی اجازت حاصل کی ہو۔ تاہم ایسے تمام افراد کسی جماعتی عہدہ یا مجلس انتخاب کے ممبر کی حیثیت سے منتخب نہیں کئے جاسکتے سوائے اس کے کہ مرکز کی طرف سے قبل از وقت ان کے انتخاب کی اجازت حاصل کرلی گئی ہو۔

نوٹ نمبر2:۔ ایسا شخص جو اپنی متعلقہ ذیلی تنظیم کے چندہ مجلس کا چھ ماہ سے زیادہ کا بقایادار اور چندہ سالانہ اجتماع کا ایک سال سے زائد عرصہ کا بقایادار ہو وہ کسی بھی جماعتی عہدہ کے لئے منتخب نہیں ہوسکتا۔

دینی شعار کی پابندی

ان معروف قواعد کی تھوڑی سی مزید تشریح کی جاتی ہے کہ جن عہدیداروں کا انتخاب کیا جائے وہ دینی شعار پر پابند ہوں۔ جن میں ایک اہم چیز داڑھی کا رکھنا ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے اور آپ کے خلفاء نے وقتاً فوقتاً اس کی طرف توجہ بھی دلائی ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود سے ایک عرب نے داڑھی کی نسبت دریافت کیا تو حضرت اقدس نے فرمایا:

''یہ انسان کے دل کا خیال ہے بعض انگریز تو داڑھی اور مونچھ سب کچھ منڈوا دیتے ہیں وہ اسے خوبصورتی خیال کرتے ہیں اور ہمیں اس سے ایسی کراہت آتی ہے کہ سامنے ہو تو کھانا کھانے کو جی نہیں چاہتا داڑھی کا جو طریق انبیاء اور راستبازوں نے اختیار کیا وہ بہت پسندیدہ ہے البتہ اگر بہت لمبی ہو جاوے تو کٹوا دینی چاہئے ایک مشت رہے۔ خدا نے یہ ایک امتیاز مرد اور عورت کے درمیان رکھ دیا ہے''۔

حضرت مصلح موعود نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 14 فروری 1945ء میں نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

''اصل بات یہ ہے کہ گو داڑھی کو مذہب میں کوئی بڑا دخل نہیں لیکن اغیار تمہاری داڑھیوں کو، سر کے بالوں کو اور تمہارے کپڑوں کو اس نظر سے دیکھتے ہیں کہ تم اپنے مذہب کے لئے کتنی غیرت رکھتے ہو اور تم (دینی) شعار کو قائم کرنے کی کس قدر کوشش کرتے ہو، فرماتے ہیں:

تقویٰ پر کاربندی

متعلقہ قواعد میں ایک بات یہ ہے کہ ایسا شخص جس کو کسی عہدہ کے لئے چنا جائے وہ متقی ہو۔ تقویٰ کا پیمانہ ناپنے کا آلہ تو اللہ کے پاس ہے، کوئی انسان کسی کے تقویٰ کو ناپ تول نہیں سکتا، جو ظاہری حالات ہوں اس سے انسان پتہ لگا سکتا ہے کہ کسی کے اخلاق کیسے ہیں اس لئے درج ذیل باتوں کی طرف توجہ ہونی چاہئے کہ ایسا شخص متکبر نہ ہو۔ خودغرض نہ ہو۔ غیبت کرنے والا نہ ہو، باتوں کو غیرضروری طور پر ادھر ادھر پھیلانے والا نہ ہو، جس سے بدامنی ہوتی ہو یا لوگوں کے اندر بے چینی پیدا کرنے والی ہوں۔ اس کے اندر پیار، نرمی، اخوت، محبت اور جماعت کے افراد کے لئے ہمدردی پائی جاتی ہو۔ اور وہ صبر وتحمل رکھنے والا ہو۔

حضرت مسیح موعود کا تو مشن ہی تقویٰ پیدا کرنا تھا آپ نے جماعت کو بار بار تقویٰ کی راہ اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے اور بعض اوقات اس پر بے چینی کا اظہار بھی فرمایا۔

مالی قربانی

قواعد وضوابط میں ایک اور بات جس کا ذکر ہے اور کبھی کبھی اکّا دکّا اس بات کا اظہار کردیتے ہیں کہ چندوں پر کیوں زور دیا جاتا ہے اور قواعد میں یہ بات کیوں رکھی گئی ہے اس لئے اس موقعہ پر یہ بھی مناسب ہے کہ چندوں کی برکت اور اس کا مقصد بھی بیان کیا جائے اور عہدیداران کو تو ہر لحاظ سے معیاری ہونا چاہئے خواہ اس کا تعلق خداتعالیٰ سے ہو خواہ بندوں سے ہو۔

اللہ تعالیٰ قران کریم میں فرماتا ہے:''اور اللہ کے راستے میں (مال وجان) خرچ کرو اور اپنے ہی ہاتھوں (اپنے آپ کو) ہلاکت میں مت ڈالو۔

(البقرہ:2:196)

سورۃ ال عمران آیت 93 میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو فرمایا کہ:

''تم کامل نیکی کو ہرگز نہیں پاسکتے جب تک اپنی پسندیدہ اشیاء میں سے (خدا کے لئے) خرچ نہ کرو اور جو کوئی چیز بھی تم خرچ کرو اللہ اسے یقیناً خوب جانتا ہے''۔

صحیح بخاری کتاب الزکوۃ میں یہ روایت آتی ہے کہ:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ اپنی نسبتی ہمشیرہ حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ کو نصیحت فرمائی کہ اللہ کی راہ میں گن گن کر خرچ نہ کیا کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن گن کر ہی دیا کرے گا اپنے روپیوں کی تھیلی کا منہ (بخل کی راہ سے) بند کرکے نہ بیٹھ جانا ورنہ پھر اس کا منہ بند ہی رکھا جائے گا۔ جتنی طاقت ہے دل کھول کر خرچ کیا کرو''

حضرت اقدس مسیح موعود نے چندوں اور مالی قربانی، اس کی ضروریات اور اہمیت کو بھی متعدد مرتبہ بیان فرمایا۔ ایک اشتہار میں آپ فرماتے ہیں:

''خداتعالیٰ نے متواتر ظاہر کردیا ہے کہ واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اس جماعت میں داخل سمجھا جائے گا جو اپنے عزیز مال کو اس راہ میں خرچ کرے گا''۔

تو مالی قربانی تزکیہ نفس کے لئے ہے۔ اس وجہ سے انتخاب کے قواعد وضوابط میں یہ بات شامل ہے کہ ایسا شخص جسے لوگوں کی خدمت پر مامور کیا گیا ہے انہیں ایک رول ماڈل بننا چاہئے اور ان کی مالی قربانیاں بھی معیاری ہونی چاہئیں۔

اب چندہ عام کی شرح 1/16 ہے۔ جماعت کے قواعد کے مطابق ایسا شخص ہی الیکشن میں حصہ لے سکتا ہے اور ووٹ دے سکتا ہے جس کا چندہ معیاری ہو اور باشرح ہو۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''میری ساری زندگی کا تجربہ ہے کہ جو لوگ مالی قربانی میں خداتعالیٰ سے صاف معاملہ نہیں رکھتے اور تقویٰ کے ساتھ اپنے مال میں سے اللہ اور اس کے دین کا حصہ الگ نہیں کرتے ان کے دیگر معاملات بھی بگڑ جاتے ہیں، گھروں کا سکون تباہ ہو جاتا ہے، کاروبار میں نقصان اٹھانے لگتے ہیں اولاد کی تربیت میں بگاڑ آجاتا ہے اور بالعموم انسان کی زندگی سے برکتیں اٹھ جاتی ہیں۔ پھر ایسے لوگوں کے دعوت الی اللہ کے کام میں بھی کوئی جان اور قوت پیدا نہیں ہوتی۔ اس لئے اس مسئلہ کو معمولی نہ سمجھیں۔ خدا خوفی کے ساتھ، اپنے ہی بھلے کے لئے اس طرف پوری توجہ دیں۔ اور یقین رکھیں کہ اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتے ہی ہیں، گھٹتے ہرگز نہیں۔

پس یہ وہ راز ہیں مالی قربانی کے، عہدیداروں کو اس پر خود عمل کرنا چاہئے تاکہ دوسروں سے عمل کرا سکیں اور یہی وجہ ہے کہ مالی قربانی کو قواعد وضوابط میں رکھا گیا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے متعدد بار تحریک جدید اور وقف جدید کے نئے سالوں کے آغاز پر اعلان میں متعدد واقعات ایسے سنائے ہیں کہ کس طرح خداتعالیٰ کے فضل سے جماعت کے افراد مالی قربانیوں میں آگے سے آگے بڑھتے چلے جارہے ہیں اور ان مالی قربانیوں کے نتیجے میں خداتعالیٰ انہیں کس طرح روحانی اور تعلق باللہ جیسی کامیابیوں سے نواز رہا ہے۔

عہدیداروں کو نصیحت

عمومی قواعد وضوابط بیان کرنے کے بعد خاکسار حضور انور کے الفاظ میں خلاصۃً عہدیداروں کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ حضور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 دسمبر 2003ء میں فرمایا:

''پھر آخر میں خلاصۃً دوبارہ بیان کردیتا ہوں کہ جو باتیں میں نے کہی ہیں عہدیداران کے لئے اور یہ خلفائے سلسلہ کہتے چلے آئے ہیں پہلے بھی لیکن ایک عرصہ گزرنے کے بعد بعض باتیں یاد نہیں رہتیں۔ جو نئے آنے والے عہدیداران ہوتے ہیں جو نہیں سمجھ رہے ہوتے صحیح طرح اس لئے بار بار یاددہانی کروانی پڑتی ہے۔ تو خلاصۃً یہ باتیں ہیں:

(1)......عہدیداران پر خود بھی لازم ہے کہ اطاعت کا اعلیٰ نمونہ دکھائیں اور اپنے سے بالا افسر یا عہدیدار کی مکمل اطاعت اور عزت کریں۔ اگر یہ کریں گے تو آپ کے نیچے جو لوگ ہیں، افراد جماعت ہوں یا کارکنان، آپ کی مکمل اطاعت اور عزت کریں گے۔

(2)...... یہ ذہن میں رکھیں کہ لوگوں سے نرمی سے پیش آنا ہے۔ ان کے دل جیتنے ہیں، ان کی خوشی غمی میں ان کے کام آنا ہے۔ اگر آپ یہ فطری تقاضے پورے نہیں کرتے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ایسے عہدیدار کے دل میں تکبر پایا جاتا ہے۔

(3)...... امراء اور عہدیداران یا مرکزی کارکنان یہ دعا کریں کہ ان کے ماتحت یا جن کا ان کو نگران بنایا گیا ہے، شریف النفس ہوں، جماعت کی اطاعت کی روح ان میں ہو اور نظام جماعت کا احترام ان میں ہو۔

(4)......کبھی کسی فرد جماعت سے کسی معاملہ میں امتیازی سلوک نہ کریں اور یہ بھی یاد رکھیں کہ بعض لوگ بڑے ٹیڑھے ہوتے ہیں۔ مجھے علم ہے کہ امراء کے، عہدیداران کے، یا نظام جماعت کے ناک میں دم کیا ہوتا ہے ایسے لوگوں نے لیکن پھر بھی ان کی بدتمیزیوں کو جس حد تک برداشت کرسکتے ہیں کریں اور ان کی طرف سے پہنچنے والی تکلیف پر کسی قسم کا شکوہ نہ کریں، بدلہ لینے کا خیال بھی کبھی دل میں نہ آئے۔ ان کے لئے دعا کریں، اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں۔

(5)......پھر یہ کہ نظام جماعت کا استحکام اور حفاظت سب سے مقدم رہنا چاہئے اور اس کے لئے ہمیشہ کوشش کرتے رہنا چاہئے۔ پھر کبھی اپنے گرد 'جی حضوری' کرنے والے یا خوشامد کرنے والے لوگوں کو اکٹھا نہ ہونے دیں۔ جن عہدیداروں پر ایسے لوگوں کا قبضہ ہو جاتا ہے پھر ایسے عہدیداران سے انصاف کی توقع نہیں کی جاسکتی۔ ایسے عہدیدار پھر ان لوگوں کے ہاتھ میں کٹھ پتلی بن جاتے ہیں۔ تبھی تو آنحضرت ﷺ نے اس دعا کی تلقین فرمائی ہے کہ اللہ تعالیٰ کبھی بُرے مشیر میرے اردگرد اکٹھے نہ کرے۔

(6)......پھر یہ بھی یاد رکھنے والی بات ہے جیسا کہ میں بیان بھی کرچکا ہوں کہ جہاں نظام جماعت کے تقدس پر حرف نہ آتا ہو، عفو اور احسان کا سلوک کریں۔ ان کے لئے مغفرت مانگیں جو ان کی اصلاح کا موجب بنے۔ یہ تو عہدیدارن کے لئے ہے لیکن آخر میں مَیں پھر احباب جماعت کے لئے ایک فقرہ کہہ دیتا ہوں کہ آپ پر بھی، جو عہدیدار نہیں ہیں، ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے اور وہ یہ ہے کہ آپ کا کام صرف اطاعت، اطاعت اور اطاعت ہے اور ساتھ دعا کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی ذمہ واریاں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے''۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ نصیحت بھی فرمائی کہ:

''جماعت احمدیہ میں عہدیدار سٹیجوں پر بیٹھنے یا رعونت سے پھرنے کے لئے نہیں بنائے جاتے بلکہ اس تصور سے بنائے جاتے ہیں کہ قوم کے سردار قوم

باقی صفحہ 5 پر

مکرم لطیف احمد کاہلوں صاحب

میرے بزرگ اساتذہ اوران کا ذکر خیر

میرا گاؤں بھینی بانگر قادیان کے بالکل ساتھ تھا ایک دن میرے والد صاحب نے مجھے اور میرے چھوٹے بھائی غفور احمد کو لے کر تعلیم الاسلام سکول قادیان میں ماسٹر خیر دین صاحب کے پاس پہلی کلاس میں داخل کروا دیا۔ دوسری کلاس میں ماسٹر شیر علی صاحب سے پڑھا۔ تیسری میں ماسٹر عبدالکریم صاحب اور چوتھی میں میرے بھائی غفور احمد تو دوسرے فریق میں ماسٹر نواب دین صاحب آف تلونڈی کے زیر تعلیم رہے اور میں ماسٹر حسن محمد آف کلوسہل کے پاس چند ماہ تک زیر تعلیم رہا۔ اس کے بعد ملک تقسیم ہوگیا۔ ہم سیالکوٹ میں آ گئے۔ پرائمری قریب کے گاؤں سے کی جو چار جماعت تک تھی۔ مڈل خانپور سیداں سے کیا۔ وہاں ہمارے ہیڈ ماسٹر صابر حسین صاحب ایک مخلص احمدی تھے۔ اس کے بعد میرے والدین نے مجھے تعلیم الاسلام سکول ربوہ میں داخل کروا دیا۔ میرے اساتذہ میں ہیڈ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب جمونی، مکرم محمد ابراہیم ناصر صاحب، حضرت صوفی غلام محمد صاحب، مکرم نور الٰہی جنجوعہ صاحب، چوہدری عبدالرحمٰن صاحب مدینہ ریاضی کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ کچھ عرصہ میں نے مولوی مبشر احمد صاحب راجیکی سے فارسی پڑھی۔ ماسٹر عنایت اللہ صاحب سے قرآن کریم پڑھا۔ یہ تمام اساتذہ ہمارے ساتھ بہت ہی شفقت کا سلوک فرمایا کرتے تھے۔ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب تو سکول ٹائم کے بعد بھی وقت دیتے تھے۔ اُس زمانے میں ٹیوشن کا کوئی رواج نہ تھا بلکہ ہم نے ٹیوشن کا نام تک نہ سنا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھی ہمارے دلوں میں اپنے اساتذہ کی محبت ہے۔ وہ اپنے کردار کے لحاظ سے بھی بہت نمایاں تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اوران کی اولادوں کو اس کا اجر عطا فرمائے۔ آمین

جب میں جامعہ میں داخل ہوا۔ تو اُس دور میں جامعہ احمد نگر سے ربوہ دارالصدر غربی میں پہلے عارضی لنگر خانہ جلسہ سالانہ کی جگہ پر قائم ہوا۔ اس کی کچی بیرکوں میں ہماری رہائش تھی۔ اُس کے برآمدے میں کلاسیں ہوتی تھیں۔ اس زمانے میں وقف میں آنے کا بہت کم رجحان تھا۔ حتیٰ کہ اُس سال صرف چار طالب علم وقف کرکے آئے اور سارے جامعہ کی تعداد بھی ساٹھ سے زیادہ نہ تھی۔ ہمارے پرنسپل حضرت مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری تھے جو اپنے تبحر علمی کی وجہ سے نابغہ روزگار تھے۔ اس کے علاوہ حضرت ابوالحسن قدسی ابن حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب شہید کابل، حضرت مولانا ظہور حسین صاحب بخارا، مکرم مولوی تاج دین صاحب فاضل گر، مکرم مولانا نذیر احمد صاحب ملتانی جیسے بزرگ اساتذہ سے ہمیں پڑھنے کا موقع ملا۔

جب جامعہ احمدیہ اور جامعۃ المبشرین کا ادغام ہوگیا۔ تو ہماری رہائش پرانے کچے دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں منتقل ہوگئی اور جامعہ کی نئی عمارت دارالبرکات جہاں آج کل جامعہ ہے میں ہماری کلاسز لگنی شروع ہوگئیں۔ اب ہمارے پرنسپل حضرت سید میر داؤد احمد صاحب ہوئے اُس وقت وہ بالکل جوان تھے مگر علمی اور انتظامی خوبیوں سے خوب آراستہ تھے۔ ہر ایک طالب علم کے اندر جھانکتے تھے۔ میں مربی بن کر پہلی دفعہ ساہیوال سے واپس ربوہ آیا اور میر صاحب سے ملا تو کمال شفقت سے مجھے گلے لگا لیا اور فرمایا کہ میں تو آپ کے خط کا انتظار کرتا رہا۔ آپ نے کمال کر دیا کہ خط تک نہ لکھا۔ پھر فرمانے لگے مجھے اپنے شاگردوں سے کم از کم اتنی محبت ہے جتنی اپنی اولاد سے۔ میں ان کی شفقت پر بہت حیران ہوا۔ اسی طرح خاکسار کی شادی کے موقع پر میں نے ان کو بارات پر ساتھ جانے کی دعوت دی جو فیصل آباد کے ایک گاؤں 219 رب ملویاں والا میں جانا تھی۔ انہوں نے اپنی مجبوری بیان کی اور اپنے چھوٹے بھائی مکرم میر سید محمود احمد صاحب کو نمائندہ بنا کر بارات میں بھجوایا اور اس موقع پر مجھے سو روپیہ تحفۃً بھی دیا۔ میرے دوسرے اساتذہ صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب اور مکرم غلام باری سیف صاحب بھی میری شادی میں شامل ہوئے اس موقع کی یادگاری فوٹو بھی میرے پاس ہے۔

مکرم سید میر داؤد صاحب کی شفقت کا تو یہ عالم تھا کہ جب میں جامعہ کی تعلیم سے فارغ ہوا اور مجھے صدر انجمن میں بطور مربی بھجوایا گیا جنہیں ملک کے اندر کام کرنا ہوتا تھا۔ مکرم میر صاحب نے ایک دن مجھے گھر بلایا اور فرمانے لگے اگر آپ کے حالات اجازت دیں تو میں آپ کو تحریک جدید میں بھجوا دیتا ہوں ملک سے باہر جا کر کام کرنے کا موقع مل جائے گا۔ میں نے میر صاحب کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے بارے میں جو فیصلہ کیا ہے میں اس پر راضی ہوں۔ اپنی رائے شامل کرکے میں کسی مشکل میں پڑنا نہیں چاہتا۔ تو مکرم میر صاحب نے اس بات کو پسند فرمایا۔ پھر ایک دفعہ میں مشاورت پر ربوہ گیا۔ میر صاحب نے مجھے گلے لگایا۔ میری گردن پر بوسہ دیا اور ایک ناظر صاحب کی طرف اشارہ کرکے فرمانے لگے کہ آپ کی اس شخص نے بھی تعریف کی ہے جس نے کبھی کسی کی تعریف نہیں کی۔ اللہ تعالیٰ میر صاحب کو کروٹ کروٹ جنت بخشے۔

ایک دفعہ ہمارے ایک کلاس فیلو کو سر درد رہنے لگا اور وہ کچھ پریشان نظر آنے لگے تو حضرت سید میر داؤد احمد صاحب نے استاذی المکرّم سید میر محمود احمد صاحب کو فرمایا کہ اس طالبعلم سے ان کے گھریلو حالات کے بارے میں پوچھیں۔ دیکھیں کسی پریشانی سے سر درد نہ ہو رہی ہو۔

حضرت میر صاحب کبھی کبھی ہماری حدیث کی کلاس لیتے تھے۔ میں نے لمبا عرصہ حضرت ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ سے فقہ پڑھی۔ وہ اپنے مضمون میں ایک سند تھے اور نہایت زیرک تھے۔ مکرم ملک مبارک احمد صاحب سے ادب عربی، صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب سے تفسیر القرآن، مولانا غلام باری سیف صاحب سے کلام، مکرم میر محمود احمد صاحب سے موازنہ مذاہب، مکرم پیر معین الدین صاحب سے انگریزی، حضرت حافظ مبارک احمد صاحب سے حدیث اور مولوی عبدالخالق صاحب سے فارسی پڑھی۔ جبکہ حکیم محمد اسلم صاحب فاروقی سے طب پڑھی۔ بعض اساتذہ سے کچھ وقت تک ہم نے پڑھا۔ ان میں مولوی فضل الٰہی انوری صاحب سے جدید سائنس، میجر محمد اسمٰعیل صاحب سے اردو، مکرم صدیق احمد صاحب سے انگلش پڑھتے رہے۔ صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب سے ہم نے نفسیات پڑھی۔

مجموعی طور پر میرے اکثر اساتذہ اپنے اپنے مضامین میں سند کی حیثیت رکھتے تھے اور اخلاق و کردار کے لحاظ سے مثالی لوگ تھے۔ حضرت ملک سیف الرحمٰن صاحب جامعہ احمدیہ کے پرنسپل بھی رہے اور لمبا عرصہ بطور مفتی سلسلہ اپنی وسعتِ نظری اور سوچ کی اتھاہ گہرائی کا لوہا منواتے رہے۔ ان کے بارے میں جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اردو کلاس میں خراجِ عقیدت پیش کیا ہے ذیل میں حضور ہی کے الفاظ میں شامل کرتا ہوں۔

حضور فرماتے ہیں:

’’ملک صاحب کے جتنے شاگرد تھے اُن کو ان سے بہت محبت تھی۔ غیر معمولی شفیق تھے۔ میں نے اپنی زندگی میں ایسا پیارا استاد کبھی نہیں دیکھا۔ کبھی کسی کو کوئی شکوہ نہیں ہوا۔‘‘

حضورِ انور نے عثمان چینی صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ’’یاد ہے کتنی محبت کیا کرتے تھے اور دوست بنا لیتے تھے اور بے تکلف ہو جاتے تھے۔ لیکن جن کو دوست بناتے تھے انہوں نے کبھی بھی advantage نہیں لی۔ انہوں نے ناجائز فائدہ نہیں اٹھایا۔ اتنی ہی عزت بڑھتی تھی۔ کلاس میں نہ چھڑی کی ضرورت پڑے نہ ڈانٹنے کی۔ لیکن ان کے علم کا ایک رعب تھا۔

(روزنامہ الفضل 5۔اپریل 2004ء)

☆..........☆..........☆

بقیہ از صفحہ 4 جماعتی عہدیداروں کا انتخاب

کے خادم ہیں۔ ......وہ تمام عہدیدار چاہے ذیلی تنظیموں کے عہدیدار ہوں چاہے جماعتی عہدیدار ہوں، خلیفۂ وقت کے نمائندے کے طور پر اپنے اپنے علاقہ میں متعین ہیں اوران سے یہی امید کی جاتی ہے اور یہی تصور ہے کہ وہ خلیفۂ وقت کے نمائندے ہیں۔ اگر وہ اپنے علاقہ کے احمدیوں کے حقوق ادا نہیں کر رہے، ان کی غمی خوشی میں شریک نہیں ہو رہے، ان سے پیار محبت کا سلوک نہیں کر رہے، یا اگر خلیفۂ وقت کی طرف سے کسی معاملہ میں رپورٹ منگوائی جاتی ہے تو بغیر تحقیق کے مکمل طریق کے جواب دے دیتے ہیں یا کسی ذاتی عناد کی وجہ سے، جو خدا نہ کرے ہمارے کسی عہدیدار میں ہو، غلط رپورٹ دے دیتے ہیں تو ایسے تمام عہدیدار گنہگار ہیں‘‘۔

احباب کو نصیحت

حضور نے جہاں عہدیداروں کو نصائح فرمائیں وہاں احباب جماعت کو بھی ان کے عہدیداروں کے تعلق سے میں نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

’’اب میں افراد جماعت کو بھی کچھ کہنا چاہتا ہوں کہ ان کا نظام جماعت میں کیا کردار ہونا چاہئے۔ پہلی بات یاد رکھیں کہ جتنے زیادہ افراد جماعت کے معیار اعلیٰ ہوں گے اتنے زیادہ عہدیداران کے معیار بھی اعلیٰ ہوں گے۔ پس ہر کوئی اپنے آپ کو دیکھے اور ان معیاروں کو اونچا کرنے کی کوشش کرے اور اپنے فرائض یعنی ایک فرد جماعت کے عہدیدار کے لئے کہ اطاعت کرنی ہے اس کے بھی اعلیٰ نمونے دکھائیں۔ یہ نمونے جب آپ دکھا رہے ہوں گے تو اپنی نسلوں کو بھی بچا رہے ہوں گے۔ انہی نمونوں کو دیکھتے ہوئے آپ کی اگلی نسل نے بھی چلنا ہے اور انہیں نمونوں پر جو نسلیں قائم ہوں گی وہ آئندہ جب عہدیدار بنیں گی تو وہ وہی نمونے دکھا رہی ہوں گی جو اعلیٰ اخلاق کے نمونے ہوتے ہیں۔ ......امیر کی اور نظام جماعت کی اطاعت کے بارے میں یہ حکم ہے۔ لوگ تو یہ کہہ دیتے ہیں کہ ہم خلیفہ کی اطاعت سے باہر نہیں ہیں، مکمل طور پر اطاعت میں ہیں، ہر حکم ماننے کو تیار ہیں۔ لیکن فلاں عہدیدار یا فلاں امیر میں فلاں فلاں نقص ہے اس کی اطاعت ہم نہیں کر سکتے۔ تو خلیفہ وقت کی اطاعت اسی صورت میں ہے جب نظام کے ہر عہدیدار کی اطاعت ہے اور تب ہی اللہ کے رسول کی اور اللہ کی اطاعت ہے‘‘۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122491 میں نونیہ نورین

زوجہ فاضل حسین قوم چھینہ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت 2013ء ساکن Neuwied ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 7 تولہ 6 ماشہ پاکستانی روپے (2) حق مہر 500 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نونیہ نورین گواہ شد نمبر 1۔ فاضل حسین ولد عاشق حسین مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ محمد عالم ولد حاجی محمد علی سوہل

مسل نمبر 122492 میں خلیق احمد

ولد رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuwied ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 German Mark ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیق احمد گواہ شد نمبر 1۔ رفیق احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2۔ سعادت احمد خالد ولد ڈاکٹر غلام محمد حق

مسل نمبر 122493 میں طاہر محمود

ولد محمد اسلم قوم مغل پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ahus ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان شیئر 10 مرلہ 20 لاکھ روپے (2) پلاٹ شیئر 1 کنال 50 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 یورو ماہوار بصورت Labour مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود گواہ شد نمبر 1۔ خواجہ بشیر احمد ولد خواجہ نظیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ سیف اللہ بھٹی ولد محمد یاسین بھٹی

مسل نمبر 122494 میں فواد احمد

ولد داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gg.T,Ebur ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فواد احمد گواہ شد نمبر 1۔ رضوان احمد ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2۔ داؤد احمد ولد بشیر احمد غازی

مسل نمبر 122495 میں میر لئیق محمود طاہر

ولد میر مبشر احمد طاہر قوم میر پیشہ ملازمتیں عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Frankfurt ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4 جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500 جرمن مارک ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میر لئیق محمود طاہر گواہ شد نمبر 1۔ اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2۔ احسن قدیر بھٹی ولد عبدالرؤف بھٹی

مسل نمبر 122496 میں بشریٰ بیگم

زوجہ چوہدری مبارک احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Offenbach ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 12.5 تولہ 4 ہزار 370 یورو (2) حق مہر 500 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1۔ چوہدری مبارک احمد ولد سکندر خان گواہ شد نمبر 2۔ طاہر محمود ولد چوہدری مبارک احمد

مسل نمبر 122497 میں افضال احمد

ولد اعجاز احمد قوم جٹ پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Calw ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5 جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 یورو ماہوار بصورت Part Time مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افضال احمد گواہ شد نمبر 1۔ خالد مبشر کاہلوں چوہدری ولد چوہدری مبشر احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 2۔ Gondal Amer S/o Nazeer Ahmad Gondal

مسل نمبر 122498 میں محمد عثمان

ولد رشید احمد قوم جٹ پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Renningen ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 399 یورو ماہوار بصورت Sociol H مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عثمان گواہ شد نمبر 1۔ ساجد احمد نسیم ولد نذیر احمد نسیم گواہ شد نمبر 2۔ آصف سلیم ولد مبارک علی

مسل نمبر 122499 میں ثریا احمد

زوجہ مرزا نذیر احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 79 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرینکفرٹ ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) کیش 19 لاکھ روپے پاکستانی (2) جیولری 36 تولہ 3430 یورو اس وقت مجھے مبلغ 370 یورو ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا احمد گواہ شد نمبر 1۔ مرزا فاروق احمد ولد مرزا نذیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ مرزا بشیر الدین محمود احمد ولد مرزا نذیر احمد

مسل نمبر 122500 میں چوہدری مظفر احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Reutlinge ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زرعی زمین 1 ایکڑ واقع سیالکوٹ بھڈال (2) مکان واقع Stuttgrat مالیتی 90 ہزار یورو (3) مکان واقع Renthngen مالیتی 310000 یورو (4) مکان واقع کینیڈا ٹورانٹو مالیتی 320000 کینیڈین ڈالر اس وقت مجھے مبلغ 2500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری مظفر احمد گواہ شد نمبر 1۔ محمد شہزاد سدھو ولد مختار احمد سدھو گواہ شد نمبر 2 خورشید عالم ولد محمد صادق

مسل نمبر 122501 میں Sherifdeeen Oladejo

ولد Oladejo قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tanke ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sherifdeeen Oladejo گواہ شد نمبر 1۔ A. Waheed s/o Oladipwpo گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Rauf s/o Adeboye

مسل نمبر 122502 میں Mikail Lamina

ولد Lamina قوم...... پیشہ استاد عمر 35 سال بیعت 1995ء ساکن Ijede ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 37,961 Naira ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mikail Lamina گواہ شد نمبر 1۔ Saeed s/o Mikail گواہ شد نمبر 2۔ Yaqub s/o Akinola

مسل نمبر 122503 میں Tawakkalt

بنت Oladipuo قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Aba- A- Lamu ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tawakkalt گواہ شد نمبر 1۔ Dhunoorain s/o Bello گواہ شد نمبر 2۔ Qasim s/o Oyekola

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرمہ قانتہ درد صاحبہ اہلیہ مکرم حمید حسن منورسنوری صاحب مرحوم کارڈف برطانیہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی نواسی عزیزہ باسمہ بنت مکرم نعیم احمد صاحب صدر جماعت Devon اور Cornwall نے خدا تعالیٰ کے فضل سے چار سال گیارہ ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ عزیزہ کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ سونیا احمد صاحبہ کو ملی ہے۔ بچی مکرم رشید احمد صاحب مرحوم کی پوتی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی اور اس کے والدین کو قرآن کریم کی برکات سے وافر حصہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی ضلع اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نسبتی بہن محترمہ شاہدہ صدیقہ عمر صاحبہ اہلیہ محترم فضل عمر صاحب کنری مورخہ یکم فروری 2016ء کو کچھ دن بیمار رہنے کے بعد کراچی کے ایک ہسپتال میں وفات پا گئیں۔ ان کی عمر 60 سال تھی اور خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اگلے دن بیت الہادی گلستان جوہر کراچی میں ان کی نماز جنازہ محترم عبدالخالق سولنگی صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ 3 فروری کو نماز ظہر کے بعد بیت المبارک ربوہ میں ان کی نماز جنازہ محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے پڑھائی۔ ان کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ مرحومہ صابرہ و شاکرہ، ہنس مکھ اور ملنسار خاتون تھیں۔ ان کے گھر اکثر جلسہ سیرۃ النبی ﷺ اور تربیتی اجلاسات ہوتے تھے۔ یہ جماعت کے دو معروف مربیان محترم غلام حسین ایاز صاحب مربی سلسلہ سنگاپور اور محترم غلام احمد فرخ صاحب مربی سلسلہ فجی و سندھ کے چھوٹے بھائی محترم ملک سلطان احمد صاحب آف کنری کی صاحبزادی تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے خاوند کے علاوہ دو بیٹے مکرم عبدالمنان صاحب جرمنی، مکرم عمران احمد صاحب یو کے اور چار بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ تمام بچے شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے، کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

جلسہ یوم مصلح موعود

❁ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے تحت مورخہ 24 فروری 2016ء کو بعد نماز عصر ایوان ناصر میں جلسہ یوم مصلح موعود کا انعقاد کیا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پیشگوئی مصلح موعود کے موضوع پر خطاب کیا۔ بعدہٗ محترم صاحبزادہ مرزا عمر احمد صاحب نائب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پھر محترم پروفیسر محمد خالد گورایہ صاحب نائب صدر عمومی نے مہمان خصوصی اور تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور محترم مرزا عمر احمد صاحب نے اختتامی دعا کروائی۔ اور ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ حاضری 250 رہی۔

جلسہ مصلح موعود

❁ مکرم محمد یٰسین احمد صاحب مربی سلسلہ وکیل والا ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

وکیل والا ضلع ننکانہ صاحب میں مورخہ 20 فروری 2016ء کو جلسہ یوم مصلح موعود منایا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نے تقریر کی۔ اس موقعہ پر کل حاضری 27 رہی۔ جلسہ کے اختتام پر مکرم منصب علی شاکر صاحب صدر جماعت نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم بلال احمد طاہر صاحب جرمنی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم ناصر محمود طاہر صاحب ورائٹی کلاتھ ہاؤس لیہ کا 2 ماہ قبل آپریشن ہوا تھا۔ لیکن اب دوبارہ تکلیف شروع ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت سے نوازے اور اس تکلیف سے نجات بخشے۔ آمین

میڈیکل کیمپس

❁ مکرم عبدالمتین طاہر صاحب معلم سلسلہ نصرت آباد فارم ضلع میرپورخاص تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 22 تا 29 جنوری جماعت احمدیہ نصرت آباد کو مجلس انصاراللہ پاکستان کے تعاون سے 8 میڈیکل کیمپس لگانے کی توفیق ملی۔ اللہ کے فضل سے ان کیمپس میں تقریباً 4500 افراد کی خدمت کی توفیق ملی اور تھر کے دور دراز علاقے میں خدمت انسانیت کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

AMA لاہور کی سالانہ میٹنگ

❁ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن لاہور کو بیت النور ماڈل ٹاؤن میں 31 جنوری 2016ء کو اپنی سالانہ میٹنگ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ محترم پروفیسر ڈاکٹر جنرل (ر) محمد مسعود الحسن نوری صاحب نے میٹنگ کی صدارت کی۔ تلاوت قرآن اور نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر قاضی منور احمد صاحب صدر لاہور چیپٹر نے ایک مختصر خطاب کیا۔ اس کے بعد بہت ہی اعلیٰ معیار کی تین تحقیقی Presentation پیش کی گئیں۔

1. CUTANEOUS MANIFESTATIONS OF SLE- A CASE REPORT by Dr. Zahida Rani
2. Audit Of Ahmad Glaucoma Valve Implantation In Childhood Glaucoma by Dr. Ama-tul-Musawwir Sami
3. CHALLENGES IN TREATING RETINOBLASTOMA IN DEVELOPING COUNTRIES: CHILDREN'S HOSPITAL LAHORE PAKISTAN EXPERIENCE By Dr. Alia Ahmad

اس کے بعد جنرل باڈی کی میٹنگ 40 منٹ تک جاری رہی۔ کیریئر کونسلنگ سروسز اور طالب علم سپورٹ پروگرام کو بہتر بنانے کے لئے تجاویز پیش کی گئیں۔ مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب جنرل سیکرٹری AMA پاکستان نے ایسوسی ایشن کا تعارف، صوبہ سندھ میں خدمات اور ترجیحات کے عنوان پر Presentation پیش کی۔ اس کے بعد پروفیسر ڈاکٹر عامر بشیر صاحب نے AMA لاہور کی سابقہ سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ بعد میں الیکشن کروایا گیا۔ اس کے بعد ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری نے اور پھر مکرم طاہر احمد ملک صاحب امیر ضلع لاہور نے خطاب کیا۔ آخر میں Presentation پیش کرنے والے ڈاکٹر صاحبان کی خدمت میں شیلڈز پیش کی گئیں۔ اس میٹنگ میں 85 ڈاکٹرز و طلبہ شامل ہوئے۔ تمام شاملین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

معلومات درکار ہیں

❁ مکرم ڈاکٹر محمود احمد عاطف صاحب دارالعلوم غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار اپنے والدین مکرم پروفیسر مسعود احمد عاطف صاحب و مکرمہ رضیہ درد صاحبہ کے حالات زندگی تحریر کر رہا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ کسی بھی صاحب یا صاحبہ کا ان سے کوئی تعلق رہا ہو یا کوئی اہم امر یا تصویر موجود ہو تو وہ براہ کرم خاکسار کو درج ذیل ایڈریس پر ارسال فرماویں۔

Eamil:hm_atif@yahoo.com
Viber+Whatsapp:+92-333-6710662
+92-335 6391631

سیالکوٹ کا معلوماتی سفر

❁ مکرم ساجد منور صاحب مربی سلسلہ سیکرٹری وصایا احمد نگر تحریر کرتے ہیں۔

مجلس موصیان احمد نگر کے تحت مورخہ 5 فروری 2016ء کو ایک وفد سیالکوٹ شہر کے مقدس مقامات دیکھنے کے لئے روانہ ہوا۔ اس وفد میں 18 موصیان سمیت کل 20 افراد شامل تھے۔ پہلا قیام گوجوانوالہ شہر کے حلقہ کلر آبادی میں ہوا جہاں حضرت مولوی عنایت اللہ صاحب یکے از 313 رفیق حضرت مسیح موعود کے خاندان سے ایک دوست مکرم خالد محمود صاحب کے ہاں حضرت مسیح موعود کے ایک قمیص کی زیارت کی۔

سیالکوٹ میں مقدس مقامات میں سب سے پہلے بیت مبارک دیکھی پھر حضرت میر حسام الدین صاحب کا مکان جہاں حضرت مسیح موعود نے اپنے اہل و عیال کے ساتھ قیام فرمایا تھا اور مبارک لیکچر تحریر فرمایا تھا۔ نماز جمعہ کے بعد وہ جگہ دیکھی کہ جہاں حضرت مسیح موعود کا لیکچر حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے پڑھ کر سنایا تھا۔ بعد ہذا وہ سڑک دیکھی جس پر حضرت مسیح موعود نے ایک سکھ کے ساتھ دوڑ لگائی اور جیت گئے۔ پھر ہم نے پادری مسٹر ٹیلر کی کوٹھی دیکھی جس کی معمولی عمارت کے سوا باقی سب منہدم ہو چکی تھی۔ وہ گھر بھی دیکھا جہاں حضرت اقدس مسیح موعود نے ملازمت کے ایام میں اپنی رہائش رکھی تھی۔ یہ وفد خیریت سے رات 10 بجے واپس احمد نگر پہنچ گیا۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم شاہد احمد صاحب زعیم مجلس خدام الاحمدیہ مزنگ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ طاہرہ تبسم صاحبہ زوجہ مکرم رفیق احمد صاحب چک نمبر 96 گ ب صریح ضلع فیصل آباد مورخہ 7 فروری 2016ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی عمر 58 سال تھی۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ ان کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ نے بعد نماز ظہر بیت مبارک ربوہ میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ پنجوقتہ نمازی، تہجد گزار، ملنسار اور خوش اخلاق طبیعت کی مالک تھیں نیز خلافت سے بہت پختہ تعلق تھا۔ مرحومہ نے پسماندگان میں دو بیٹے مکرم طاہر احمد صاحب، خاکسار، دو بیٹیاں محترمہ شائستہ قیصر صاحبہ زوجہ مکرم تنویر احمد صاحب اور محترمہ فرح طیب صاحبہ زوجہ مکرم عامر احمد صاحب سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

8 مارچ 2016ء

12:20 am	صومالی سروس
1:00 am	قصائص الانبیاء
2:00 am	اللہ کے خادم
3:05 am	خطبہ جمعہ 16۔اپریل 2010ء
4:00 am	پنڈت لیکھرام
4:35 am	سیرت حضرت مسیح موعود
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:50 am	الترتیل
6:20 am	بیت عمر کا افتتاح
7:50 am	خطبہ جمعہ 16۔اپریل 2010ء
8:45 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
9:15 am	پنڈت لیکھرام
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس مجموعہ اشتہارات
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
1:05 pm	اوپن فورم
1:35 pm	آؤ اردو سیکھیں
1:50 pm	سوال و جواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ 4 مارچ 2016ء (سندھی ترجمہ)
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	فیتھ میٹرز
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	سپینش سروس
8:35 pm	اوپن فورم
9:05 pm	جمہوریت سے انتہا پسندی تک
10:00 pm	آداب زندگی
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:15 pm	گلشن وقف نو

9 مارچ 2016ء

12:25 am	خطبہ جمعہ 4 مارچ 2016ء (عربی ترجمہ)
1:30 am	The Bigger Picture
2:15 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
2:45 am	فیتھ میٹرز
3:45 am	سوال و جواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:25 am	درس مجموعہ اشتہارات
5:45 am	یسرنا القرآن
6:00 am	گلشن وقف نو
7:00 am	حضرت مسیح موعود کی حیات مبارکہ
7:30 am	اللہ کے خادم
9:00 am	نور مصطفویؐ
9:20 am	آسٹریلین سروس
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:35 am	الترتیل
12:00 pm	جامعہ احمدیہ جرمنی کا افتتاح 17 دسمبر 2012ء
1:35 pm	مسلم سائنسدان
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ 4 مارچ 2016ء (سواحیلی ترجمہ)
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ 4 مارچ 2016ء
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:15 pm	دینی و فقہی مسائل
8:50 pm	کڈز ٹائم
9:30 pm	فیتھ میٹرز
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	جامعہ احمدیہ جرمنی کا افتتاح

درخواست دعا

❁ مکرم چوہدری نعیم اللہ باجوہ صاحب کارکن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ لکھتے ہیں۔

محترم ڈاکٹر کرنل (ر) محمد الطاف الرحمٰن صاحب کا بائی پاس بفضل اللہ تعالیٰ کامیاب ہوگیا ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفاء عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔آمین

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 3 مارچ

طلوع فجر	5:13
طلوع آفتاب	6:32
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	6:10
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	28 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	15 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

3 مارچ 2016ء

6:30 am	اجتماع وقف نو خطاب حضور انور
7:45 am	دینی و فقہی مسائل
9:50 am	لقاء مع العرب
12:05 pm	حضور انور کا دورہ بھارت 26 نومبر 2008ء
2:05 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
6:55 pm	خطبہ جمعہ 26 فروری 2016ء
9:20 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
11:30 pm	الحوار المباشر Live

عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں۔

کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں

معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر

نعیم آپٹیکل سروس

نظر و دھوپ کی عینکیں

چوک کچہری بازار، فیصل آباد 041-2642628 0300-8652239

E-Soft کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ ٹیوشن اکیڈمی

(صرف لیڈیز کیلئے)

کلاسز: شام 3 سے 6 بجے نظارت تعلیم سے منظور شدہ

8th کے امتحانات سے فارغ طالبات کیلئے خوشخبری

E-Soft کمپیوٹر اکیڈمی میں 8th کی طالبات کیلئے ایک ماہ کا سپیشل کمپیوٹر شارٹ کورس کروایا جارہا ہے۔

انتہائی کم فیس کے ساتھ

ٹیوشن کلاسز: میٹرک، انٹرمیڈیٹ، بی ایس سی

رابطہ: وڑائچ ہاؤس۔مکان نمبر 24۔گلی نمبر 6۔رحمٰن کالونی ربوہ

0333-8037010,03367063487

FR-10

سامان برائے فروخت

فریج، ائیر کنڈیشن، کراکری، پنکھے اور دیگر گھریلو سامان برائے فروخت ہے۔

Tel:047-6211921

Mob:0346-2951286

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز

مجید پکوان سنٹر یادگار روڈ ربوہ

پروپرائیٹر: فرید احمد 0302-7682815: 0313-7682815:

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس

لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔

اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

وردہ فیبرکس 2016ء کے ڈیزائن

لان ہی لان

موسم نے لی انگڑائی۔لان وردہ پر نئی آئی

ہمارے ہاں تمام لان فیکٹری ریٹ پر حاصل کریں۔

فیوچر لیس سکول ربوہ

✪ نرسری تا ہفتم داخلے جاری ہیں۔

✪ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کرسکتے ہیں۔

✪ باقاعدہ کلاسز کا آغاز 8 مارچ 2016ء سے ہوگا۔

رابطہ 0332-7057097, 047-6213194

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء

ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے

ہر ماہ کی 3-4-5 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011

ہر ماہ کی 6-7 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک۔مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 047-6212755,6212855 موبائل 0300-6451011

ہر ماہ کی 10-11-12 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280

ہر ماہ کی 15-16-17 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011

ہر ماہ کی 18-19-20 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گرڈ اسٹیشن گلشن راوی لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388

ہر ماہ کی 23-24 تاریخ کو ہارون آباد ضیا شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528

ہر ماہ کی 25-26-27 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل: 0300-9644528

عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج

خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصے سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کر کے دعائیں حاصل کر رہا ہے

حکیم عبدالحمید اعوان (مرحوم)

چشمہ فیض

مطب حمید کا مشہور دواخانہ

ہیڈ آفس: مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com

سب آفس: مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com